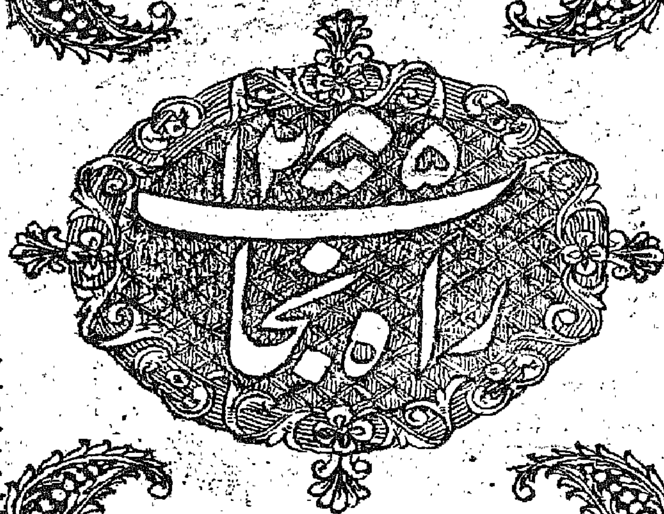
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ



در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی نوالہ والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ

اے عزیزو سمجھو تم اس بات کو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہے جو کوئی مسلمان ہو خدا کے دوستون مین داخل ہو دنیا مین بھی اوسپر رحمت ہو اور آخرت مین بڑے بڑے درجے بہشت مین پاوے اور بغیر مسلمان ہوئے کوئی عبادت قبول نہین ہوتی اسواسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے اور اپنی اولاد کو اور سب گھر کے آدمیون کو سکھاوے تو مرنے کے پیچھے عذاب سے نجات پاوے اور نہین تو بہت عذاب دیکھیگا یہ بھی اور اسکے گھر والے بھی اب سنو تم دل سے مسئلے دین کے پکی پکی کتابون معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہون فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزین ہین اول کلمہ شہادت کا دوسری نماز تیسری زکوۃ چوتھی حج پانچوین روزے رمضان کے اب سنو تم پہلے کلمے کے معنی فرض یہی ہے مسلمان پر کہ زبان سے اقرار کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنے والا سارے جہان کا ایک ہی اللہ اوسکا نام پاک ہے کوئی اوسکا شریک نہین سب بڑائیان اور کمال اوسی کو ہین اور وہ سب عیبون سے پاک ہے کسی کام مین کسی کا محتاج نہین اور سب اوسکے محتاج ہین سب چیزون کی اوسے خبر ہے ایک ذرہ اوس سے چھپا نہین اوسے سب چیزون کی قدرت ہے جو چاہے سو کرے کوئی اوسکے حکم کو پھیر نہین سکتا اور جو کچھ بندے کام کرتے ہین بھلا یا برا بلکہ جو دنیا مین ہوتا ہے سب خدا کی تقدیر سے ہے یعنی خدا نے پہلے ہی مقرر کر رکھا تھا کہ فلانے سے فلانے وقت ایسا ایسا ہوگا اور ایمان لاوے کہ فرشتے بندے خدا کے ہین پیدا ہوئے نور سے پاک ہین گناہ نہین کرتے جس کام پر خدا نے

سب تعریف اللہ کو اوپر بخشش اوسکی کے اور درود اور سلام اوپر رسول اوسکے کے جو محمد ہین اور آل اونکی اور یارون اونکے

فائدہ بیان ...

فائدہ بیان ایمان مجمل کا

فائدہ بیان ...

مقرر کردیا اوسپر قائم ہین نہ مرد ہین نہ عورت کہاتے پیتے نہین خدا کا ذکر اونکی زندگی ہی گنتی اونکی خدا کے سوا کوئی نہین جانتا اونمین چار فرشتے بہت نامور ہین جبرئیل ع کہ کتابین خدا کی اور حکم خدا کے پیغمبرون کے پاس لایا کرتے تھے میکائیل ع کہ روزی خدا کے حکم سے بندون کو پونہچاتے ہین اور مینہہ کی تیاری بہی کرتے ہین اسرافیل ع کہ صور مونہہ مین لیے کہڑے ہین قیامت کے دن پہونکینگے عزرائیل ع کہ مرنے کے وقت جان نکالتے ہین

فصل بیان ایمان بکتب و صحف آسمانی

اور ایمان لاوے کہ خدا نے کتابین پیغمبرون کو بہیجی ہین توریت حضرت موسی پر انجیل حضرت عیسی پر زبور حضرت داؤد پر قرآن حضرت محمد مصطفی پر علیہم الصلوۃ والسلام اور بہی کتابین اور پیغمبرون پر جو کچہہ خدا کی کتابون مین لکہا ہی سب حق ہی اوس سب پر ایمان لاوے

فصل بیان ایمان بانبیاء علیہم السلام

اور ایمان لاوے کہ خدا نے بندون کی ہدایت کیواسطے دنیا مین پیغمبرون کو بہیجا اور حکم کیا کہ جس راہ پیغمبر لیچلین اوسی راہ پر چلو تو دین و دنیا تمہارا درست رہے جو کوئی دوسری راہ چلیگا دوزخی ہوگا سب پیغمبر برحق ہین اور گناہون سے پاک اور ساری خدائی سے افضل ہین اونکے درجے کو کوئی نہین پہونچا ہی اول پیغمبر حضرت آدم ع ہین باپ سب آدمیون کے اونکے پیچہے اولاد سے اونکی اور بہت سے پیغمبر ہوے گنتی اونکی خدا کو معلوم ہی

فصل بیان پیغمبر آخر الزمان

آخر سب سے پیچہے دنیا مین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی نور حضرت کا سب سے پہلے پیدا ہوا تہا اسی واسطے حضرت سب پیغمبرون کے سردار ہین پیدا ہوئے مکہ شریف مین جب چالیس برس کے ہوئے تب خدا کی طرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف اوترنا شروع ہوا بارہ برس مکہ شریف مین اور رہے

فصل معراج

وہان معراج ہوئی حضرت جبرئیل براق لیکر آئے حضرت کو سوار کرکے مسجد اقصی[۱] مین لیگئے اور وہان سے ساتون آسمان پر حضرت تشریف لیگئے عرش و کرسی سب کچہہ دیکہا اور بہشت اور دوزخ کی بہی سیر کی اور اوس رات مین بڑی بڑی نعمتین خدا کی طرف سے پائین اور پانچون وقت کی نماز بہی وہان فرض ہوئی پہر جب حضرت ترپن برس کے ہوئے خدا کے حکم سے مکہ شریف سے مدینہ پاک مین آئے دس برس وہان اور رہے جب تریسٹہہ برس کے ہوئے وفات پائی چنانچہ قبر شریف حضرت کی وہان ہی چار کرسی حضرت کی یہ ہین محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف

فصل ذکر منکر و نکیر و عذاب قبر

اور ایمان لاوے کہ مرنے کے پیچہے آدمی کے پاس دو فرشتے منکر اور نکیر آکے سوال کرتے ہین رب تیرا کون ہی دین تیرا کیا ہی یہ کون شخص ہین کہ تمہارے پاس آئے تہے مردہ اگر باایمان ہی جواب اونکو دیتا ہی رب میرا اللہ دین میرا اسلام اور یہ شخص رسول خدا کے ہین ہمارے واسطے خدا کے حکم لیکر آئے تہے پہر اوس مردے پر خدا کی رحمت ہوتی ہی بہشت کی طرف دروازہ اوسکے واسطے کہول دیتے ہین اور جو یہ مردہ بے ایمان تہا منکر نکیر کا جواب اوس سے نہین آتا ہر بار کہتا ہی مین نہین جانتا پہر اوسپر عذاب سخت کرتے ہین اور

[۱] مسجد اقصی نام ہے بیت المقدس کی مسجد کا ایک شہر ہے ملک شام مین ۱۲

دروازہ دوزخ کی طرف کھول دیتے ہین اور ایمان لاوے کہ قیامت آنی برحق ہی اوس دن حضرت اسرافیل صور پھونکین سگے آسمان پھٹ جاوین سگے اور تارے ٹوٹ جاوین سگے اور ٹوٹ کر گر پڑین گے اور پہاڑ اوڑتے پھرین گے جیسے روئی کے گالے پھر زمین آسمان اور سارا جہان فنا ہوگا جب دوسری بار صور پھونکین سگے پھر سب کچھ موجود ہو جائیگا مردے قبرون سے نکلین سگے اور ترازو عمل کی کھڑی ہوگی اور نامے اعمال کے اونکے ہاتھون مین دین سگے اور حساب کرین سگے ہاتھ پانون اوسکے گواہی دین سگے کہ بھلے کام کیے تھے یا برے اور دوزخ کی پیٹھ پر پل صراط کھڑا ہوگا بال سے باریک اور تلوار سے تیز اوس پر سبکو چلنے کا حکم ہوگا نیک ایسے چلے جائینگے کہ جیسے بجلی یا جیسے بادیا جیسے گھوڑا تیز اور بعضے پیادون کیطرح اور بہت سے دوزخ مین کٹ کر گرینگے اور ایمان لاوے کہ حق تعالی نے حضرت پیغمبر صلعم کو حوض کوثر دیا ہی پانی اوسکا شہد سے میٹھا اور دودھ سے سفید ہی کوزے اوسکے بہت ہین جیسے آسمان کے تارے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوس پر بیٹھ کر قیامت کے دن اپنی امت کو پانی پلاوین سگے جو کوئی پیے گا پھر پیاسا نہوگا اور ایمان لاوے کہ حضرت رسول خدا اور سارے پیغمبر اور اولیا اور نیک آدمی شفاعت گنہگارون کی قیامت کے دن کرینگے اور ایمان لاوے کہ مسلمانون کو بڑی بڑی نعمتین بہشت مین ملین گی کھانے کو میوے پینے کو شربت خدمت کو حورین اور غلمان رہنے کو مکان اچھے اچھے سب سے بڑی نعمت بہشت مین دیدار خدا کا ہی کہ اپنے فضل سے مسلمانون کو نصیب کرے گا اور کافرون کو دوزخ مین بڑے بڑے عذاب ہونگے آگ سانپ بچھو گرم پانی طوق زنجیر کانٹے بدبو کے مکان اور بہت سے عذاب ہین حق تعالی دنیا سے ساتھ ایمان کے اوٹھاوے اور سب مسلمانون کو عذاب سے بچاوے اور ایمان لاوے کہ جو کچھ قرآن اور حدیث مین بہشت دوزخ کا احوال اور اگلی پچھلی باتین لکھی ہین سب حق ہین اور جو بات موافق شرع کے ہی حق ہی اور جو بات خلاف قرآن اور حدیث کے ہی سب باطل ہی اور بری ہی اور ہر مسلمان پر لازم ہی کہ حضرت رسول خدا کی خوشی کیواسطے حضرت کے اہلبیت اور ازواج مطہرات سے اور حضرت کے یارون سے محبت اور اعتقاد رکھے اور تمام امت مین اونکو افضل اور بہتر سمجھے اور اون سبکی تعظیم کرے جب کسی کا نام اونمین سے سنے رضی اللہ عنہ کہے قرآن مین اونکی بڑی تعریف ہی اور حضرت نے بہت سی خوبیان اونکی بیان کی ہین دوستدار اونکا بہشتی اور دشمن اوسکا دوزخی ہی اور اون سب مین حضرت ابوبکر رض حضرت عمر رض حضرت عثمان رض حضرت علی رض کو افضل جان کے بہت سا اعتقاد اور تعظیم کرے رضی اللہ عنہم اجمعین ان سب باتون پر اعتقاد کرکے حق جان کے پکا مسلمان ہوکے مسئلے وضو نماز کے سیکھے اور نماز

بیان ایمان بقیامت

ذکر پل صراط

ذکر شفاعت

ذکر دوزخ و عذابہای آن

بیان ایمان اجمالی

ساری عبادتوں مین افضل بہتر فرض خدا کا سمجھ کے پانچوں وقت نماز کو جماعت سے ادا کرے اور سستی سے کبھی ترک نکرے فرمایا حضرت رسول خدا نے جو کوئی محافظت کرے نماز پر ہوگا واسطے اوسکے نور اور حجت اور نجات دن قیامت کے اور جو کوئی محافظت نکرے نماز پر نہ اوسے نور ہو نہ حجت نہ نجات اور ہو وہ شخص دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے اور فرمایا حضرت نے کہو تم اپنی اولاد کو نماز کرین جب سات برس کے ہون اور جب دس برس کے ہون مار کے نماز پڑھاؤ

بیان فرض وضو کا فرض وضو مین چار ہین ایک مونہہ دھونا ماتھے کے بالون سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونون کانون تک دوسرے دونون ہاتھ دھونا کہنیون سمیت تیسرے چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھے دونون پاؤن دھونا ٹخنون سمیت ان چار چیز سے اگر بال برابر سوکھا رہے وضو صحیح نہو سنت یون ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکے دونون ہاتھ پہونچون تک تین بار دھوئین پھر تین کلی کرین مسواک سمیت اور تین بار ناک مین داہنے ہاتھ سے پانی ڈالکے بائین سے ناک جھاڑین اور تین بار مونہہ دھوئین اور تین بار دونون ہاتھ کہنیون سمیت دھوکے ایکبار سارے سر کا مسح کرکے کانون کا مسح کرین اور تین بار ٹخنون سمیت دونون پاؤن دھوئین وضو تمام ہوا وضو کرتے ہوئے کلمہ شہادت کا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ اور دوگانہ نفل پڑھے ثواب بہت پاوے وضو کرتے ہوئے دنیا کی بات کرنی مکروہ ہے اور بہت پانی ڈالنا برا ہے

نواقض وضو کے جو نجاست آدمی کے آگے پیچھے سے نکلے وضو ٹوٹ جائے اور لہو یا پیپ نکل کے بہے وضو ٹوٹ جائے اور چت یا کروٹ لگا کے یا تکیہ دے کے سوئے وضو ٹوٹ جائے اور جو قاعدہ بند و بست نماز کے مین سو جائے کھڑا یا رکوع مین یا سجدے مین یا بیٹھا ہو وضو نہین ٹوٹتا جو ڈھیلا نہوا ہو اور جو نشہ پی کر مست ہو یا بیماری سے غشی ہو یا باؤلا ہو وضو ٹوٹ جائے

بیان غسل کا غسل کے اندر فرض تین چیز ہین کلی کرنا ناک مین پانی ڈالنا سارے بدن پر ایکبار پانی بہانا پر سنت یون ہے کہ پہلے ہاتھ دھوئے اور ناپاکی بدن سے دور کرے پھر وضو کرے پھر بدن پر تین بار پانی بہاوے غسل جماع سے فرض ہوتا ہے دونون پر منی نکلے یا نہ نکلے اور جو سوتا اوٹھا اور بدن پر یا کپڑے پر منی پائی غسل فرض ہے احتلام یاد ہو یا نہو پر جو احتلام یاد ہوا اور بدن پر یا کپڑے پر اثر نہ پاوے غسل واجب نہین اگر عورت کے پاس بیٹھا اوسے ہاتھ لگایا یا بوسہ لیا اور شہوت ہوکے چیپ سا نکلا اسے مذی کہتے ہین اسکے نکلنے سے غسل واجب نہین ہوتا پر جو ہاتھ لگانے سے منی شہوت سے کود کے

نکلے اور لذت ہووے اوسے غسل واجب ہوا علما فرماتے ہین کہ جو انسان سوتا اوٹھا اور ناتر نیسے پر تراوت مذی کی
پاوی اوسے چاہیے کہ احتیاط کے واسطے غسل کرے جب عورت حیض اور نفاس سے پاک ہوا وسپر غسل
واجب ہوا کمتر مدت حیض کی تین دن ہین اور زیادہ دس روز ہین اس مدت کے اندر جس رنگ کا لہو نکلے
وہ حیض ہی جب سفید پانی آیا حیض ہوچکا غسل کرکے نماز پڑھے جننے کے پیچھے جب تک لہو نکلے
نماز موقوف کرے جب خشک ہوجاوے نماز پڑھے جو لہو چالیس دن سے آگے چلا غسل کرکے نماز
پڑھے حیض و نفاس مین نماز نہ پڑھے اور روزہ نرکھے جب سوکھ جاوے نماز کی قضا نہین پر روزے
جتنے کھاوے اوتنے قضا کرے عورت سے حیض و نفاس مین جماع کرنا حرام ہی اور استحاضہ مین وا ہی نے وضو
کو قرآن شریف پر ہاتھ لگانا روا نہین پر یاد سے پڑھنا روا ہی اور حاجت غسل والے اور حیض نفاس والی کو
دونون باتین روا نہین اور مسجد مین جانا بھی روا نہین اور کعبہ شریف کے گرد پھرنا بھی روا نہین
بیان تیمم کا اگر نمازی کو پانی نہ ملے ایک کوس بھر دور ہو یا بیماری سے پانی خلل کرتا ہو پاک مٹی پر تیمم
کرکے نماز پڑھے ہرگز نماز ترک نکرے پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہون مین واسطے دور ہونے ناپاکی کے
اور درست ہونے نماز کے تقرباً الی اللہ تعالیٰ نیت کرکے دونون ہاتھ زمین پر مارکے مونہہ پر ملے
پھر زمین پر مارکے دونون ہاتھون کو کہنیون سمیت ملے اور ایسی طرح ملے کہ جتنا مونہہ ہاتھ دھونا فرض ہی
سب جاگہ ہاتھ پہنچے اور اگر ہاتھ مین انگوٹھی ہووے تو ہلاوے تیمم غسل کا اور وضو کا ایک ہی جیسا
آدمی وضو اور غسل سے پاک ہوتا ہی تیمم سے بھی پاک ہوتا ہی نفل و سوا اس نماز قرآن پڑھا کرے جب تک
پانی نہ ملے جب پانی ملا تیمم ٹوٹا اور جن چیزون سے وضو ٹوٹ جاتا ہی اونہی سے تیمم ٹوٹ جاتا ہی اگر بدن یا کپڑا
ناپاک ہوا اور پاک کرنے کے واسطے پانی نہین ملتا اوسی طرح نماز فرض پڑھے پر جو ستر کے موافق کپڑا
پاک ملے سارے کپڑے ناپاک اوتار کے نماز پڑھے **فرض نماز کے** تیرہ[13] ہین سات باہر نماز کے
ہین اور چھ اندر نماز کے باہر کے سات یہ ہین اول پاکی بدن کی دوسرے پاکی کپڑے کی تیسرے
پاکی جاے نماز کی چوتھے ستر ڈھانکنا پانچوین وقت پر نماز پڑھنی چھٹے قبلے کیطرف کھڑا ہونا ساتو
نیت نماز کی دلمین کرنی یعنی جی مین سمجھنا کہ فجر کے فرض پڑھتا ہون نیت زبان سے کرنی ضرور نہین
چاہے کرے چاہے نکرے اگر آدمی کے بدن مین پھوڑا ہی یا زخم ہی اور ہر وقت بہتا ہی یا کسی کا ہر وقت
پیشاب ٹپکتا ہی یا باؤ سرتی ہی بند نہین ہوتی یا دست بند نہین ہوتے یا نکسیر چلتی ہی بند نہین ہوتی ایسا
آدمی ہر نماز کے وقت وضو تازہ کیا کرے اور اونسے خطرہ نماز پڑھا کرے نماز ترک نکرے جب وقت نماز کا
گیا وضو ٹوٹا مرد کو ستر ڈھانکنا ناف سے زانو سمیت فرض ہی اور عورت حرہ کو سارا بدن ڈھانکنا فرض ہی سوا مونہہ اور

دونون ہتیلی اور دونون پانون کے اور باندی کو پیٹ اور پیٹھ سے گھٹنون سمیت ڈھاکنا فرض ہی اور باقی مستحب
جتنا ستر فرض ہی اوسمین سے جون سے عضو کی چوتھائی نماز مین کھل جاوے نماز ٹوٹ جاوے جیسے
چوتھائی ران کی یا چوتھائی ذکر کی یا انثیین کی یا چوتڑ کی یا چوتھائی عورت کے سر کی یا کہین اور
کھلجاوے نماز فاسد ہوجاوے جیسے کپڑا میسر نہو ننگا نماز کرے ترک نکرے کہ نماز کے ترک کا بڑا عذاب ہی
جیسے پگڑی جامہ کرتا میسر ہو اوسے ٹوپی سے یا اکیلی ازار سے نماز یعنی پڑھے مکروہ ہی ثواب کم ہوجاتا ہی پر نماز
جاتی نہین جو ستر فرض ڈھکا ہو اگر نمازی جنگل مین ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہو تجربہ ہو یا اندھیری رات
ہو اور کوئی آدمی نملے جس سے پوچھے ایسی جاگہ سوچ کرے جسطرف دل اوسکا شہادت دے
اوسی طرف نماز کرے بغیر سوچ کے نماز درست نہین اور جو کئی آدمی ہون اپنے سوچ یعنی قیاس پر
نماز کرے وقت نمازون کے مشہور ہین یہ مستحب یون ہی کہ صبح کی نماز ذرا اول وقت سے اوجیر کر کے
پڑھے قراءت سے پڑھے اور ظہر کی نماز گرمیون مین ذرا اویر سے پڑھے اور مغرب کی نماز ابر کے دن
اویر کر کے پڑھے اور عشا کی نماز بڑی رات گئے پڑھے اور باقی نمازین اول وقت پڑھنی بہتر ہین
جسوقت سورج نکلے اور جسوقت دوپہر برابر ہو اور جسوقت سورج چھپے نماز پڑھنی درست نہین
نہ فرض نہ نفل نہ نماز جنازے کی نہ سجدہ تلاوت کا پڑھنے عصر کی نماز نہ پڑھی ہو ناچاری کو سورج کے
چھپنے کے وقت پڑھ لے صبح کی نماز کے پیچھے سورج کے نکلنے سے پہلے اور عصر کی نماز کے پیچھے
سورج چھپنے سے پہلے نفلین پڑھنی مکروہ ہین پر قضا نماز جائز ہی چھہ فرض داخل نماز کے
یہ ہین اول تکبیر تحریمہ یعنی اللّٰہ اکبر کہکے نماز شروع کرنی دوسرے کھڑے ہوکے نماز پڑھنی
تیسرے قراءت یعنی نماز مین کچھہ قرآن شریف پڑھنا چوتھے رکوع پانچوین دو سجدے
ہر رکعت مین کرنے چھٹے قاعدہ آخر یعنی نماز کے التحیات کے قدر بیٹھنا فرض نماز اور وتر بیٹھ
کے پڑھنی بغیر بیماری کے صحیح نہین اور سنت اور نفل بیٹھ کے بھی جائز ہی پر کھڑے ہوکے
پڑھنا بہت ثواب ہی یہ تیرہ فرض نماز کے ہین انمین سے اگر ایک بھی ترک کرے نماز ٹوٹ جاوے پھر
نماز پڑھے امام اعظم صاحب کے مذہب مین ایک آیت قرآن کی پڑھنی نماز مین فرض ہی اور ایک
آیت سے زیادہ پڑھنا واجب ہی یا سنت پر اور اامون کے مذہب مین الحمد ساری پڑھنی فرض
ہی قراءت دو رکعت فرضون مین فرض ہی اور باقی مین سنت ہی اور جو وتر اور سنت اور نفل ہو ہر رکعت
مین قراءت فرض ہی واجب نماز کے چودہ ہین اول ساری الحمد پڑھنی دوسرے الحمد
کے پیچھے سورت ملی ہوئی پڑھنی تیسرے رکوع سجدون مین دیر کرنی چوتھے

رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہوکے سجدے کو جانا پانچوین ایک سجدہ کرکے بیٹھکے دوسرا سجدہ کرنا چھٹے درمیان نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا ساتوین التحیات دونون قاعدون مین پڑھنی آٹھوین پکارکے پڑھنا جہان پکارکے پڑھتے ہین امام کو اور آہستہ پڑھنا جہان آہستہ پڑھنا ہی نوین اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ آخر نماز کے کہنا دسوین دعاے قنوت وتر مین پڑھنی گیارہوین چھ چھ تکبیرین دونون عید کی نماز مین پڑھنی بارھوین چار رکعت فرض مین سے دو رکعت اول کو قرارت کے واسطے مقرر کرنا تیرھوین جو فرض بار بار ہر رکعت مین آتے ہین اونمین ترتیب رعایت کرنی چودھوین ہر واجب مین ترتیب نگاہ رکھنی سب چودہ واجب ہوئے اونمین سے اگر قصد کرکے ایک بھی ترک کریگا نماز جاتی نہین پر نہایت مکروہ ہوتی ہی اور جلنے کے پاس ہو جاتی ہی واجب ہی کہ پھر کے اس نماز کو پڑھے اور جو ان واجبون مین ایک یا زیادہ ایک سے بھول کے ترک کیا اور آخر نماز کے سجدہ سہو کا کر لیا نماز صحیح ہوئی اور جو سجدہ سہو کا نکیا واجب ہی کہ یہ نماز پھر کے پڑھے اور جو پھر کے نماز نہ پڑھی فرض اوتر گیا پر واجب کے ترک سے گناہ سر پر رہا سجدہ سہو کا یہ ہی کہ جب آخر کی التحیات پڑھ چکے داہنی طرف سلام پھیرکے دو سجدے کرے پھر التحیات درود دعا پڑھکے سلام پھیرے لازم ہی ہر مسلمان پر کہ الحمد اور کئی صورتین قرآن کی اور جو چیز کہ نماز کے اندر پڑھی جاتی ہی خوب صحیح کرکے یاد کرے نہین تو گنہگار ہوگا بلکہ بعضی غلطیون سے نماز جاتی رہیگی اگر الحمد سے پہلے بھول کے سورت پڑھ گیا یا ایک آیت پڑھ گیا سجدہ سہو کا واجب ہو گیا جو الحمد کے پیچھے پہلی یا دوسری رکعت مین سورہ پڑھنا بھول گیا تیسری یا چوتھی مین الحمد کے پیچھے پڑھ لے اور سجدہ سہو کا کرے امام پر واجب ہی کہ دو رکعت صبح اور مغرب اور عشا اور جمعہ اور عیدین اور تمام تراویح مین قرارت پکار کے پڑھے ادا پڑھتا ہو یا قضا اگر بھول کے آہستہ پڑھے سجدہ سہو کا کرے اور اکیلا آدمی مختار ہی چاہے ان نمازون مین پکارکے پڑھے چاہے آہستہ اگر وقت پر پڑھتا ہو پکار کے پڑھنا اچھا ہی اور جو اکیلا قضا پڑھتا ہو آہستہ پڑھے پکار کے جائز نہین اور ظہر عصر کی نماز مین اور دن کی نفلون مین سب آہستہ پڑھے پکار کے جائز نہین اگر دو رکعت پڑھ کے التحیات کے واسطے بیٹھنا بھول گیا جب تلک سیدھا کھڑا نہین ہوا بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے اور سجدہ سہو کا لازم نہین اور جو سیدھا کھڑا ہو گیا پھر نہ بیٹھے آخر نماز کے سجدہ سہو کا کرے اور جو پھر بیٹھ جائیگا نماز ٹوٹ جائیگی اور جو چار رکعت پڑھ کے پانچوین کے واسطے کھڑا ہوا اور التحیات بھول گیا جب تلک پانچوین رکعت کا سجدہ نہین کیا بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام

پھیرے نماز درست ہوئی اور جو پانچوین رکعت کا سجدہ کیا فرض باطل ہوئے یہ نماز نفل ہوئی چاہیے
التحیات پڑھکے سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اب چار رکعت نفل ہوئین اور ایک رکعت ضائع ہوئی
اور جو چاہے پانچوین کے ساتھ ایک رکعت اور پڑھکے چھ پوری کرکے سجدہ سہو کا کرکے سلام
دے اب چھؤن نفلین ہو جائینگی اور جو چار رکعت کے پیچھے التحیات پڑھکے بھول کے پانچوین
کی طرف کھڑا ہو جاوے جب یاد آوے بیٹھ جاوے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اور جو پانچوین
رکعت پڑھکے چھٹی رکعت اوسکے ساتھ ملا کر سجدہ سہو کا کرکے سلام دیگا تو بھی نماز صحیح ہوگی چار فرض دو نفل
ہوگئے بیان سنتون نماز کا سنت موکدہ نماز مین بارہ ہین ایک رفع یدین یعنی دونون ہاتھ کانون تلک
شروع کے وقت اوٹھانے دوسرے دونون ہاتھ باندھکے نماز پڑھنی تیسرے سبحانک
اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک ولا الہ غیرک پڑھنا پہلی رکعت مین چوتھے اعوذ باللہ
من الشیطان الرجیم پہلی رکعت مین پڑھنا پانچوین ہر رکعت مین بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا چھٹے
تکبیرات انتقالات کی کہنی یعنی اوٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہنا ساتوین رکوع مین سبحان ربی العظیم
تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا آٹھوین سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہنا نوین سجدے مین
سبحان ربی الاعلی تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا دسوین التحیات کے پیچھے درود پڑھنا اللھم صل
علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللھم بارک
علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید گیارھوین اس
درود کے پیچھے دعا پڑھنی اللھم انی اعوذ بک من عذاب جہنم واعوذ بک من عذاب القبر
واعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا والممات اللھم انی اعوذ بک
من الماثم والمغرم جسے یہ دعا نہ آوے اور کوئی دعا قرآن مین سے یا حدیث مین سے یاد کرکے
درود کے پیچھے پڑھے بارھوین الحمد کے پیچھے آمین کہنا یہ بارہ سنتین موکدہ نماز مین ہین انکے سوا اور بعضی چیزین
کتابون مین سنت لکھی ہین اور بعضی مین مستحب اگر یہ ساری سنت نماز مین بجا لایا نماز کامل ہوئی اور جو انمین سے
کوئی سنت ترک کرے نماز صحیح ہے پر مکروہ ہوتی ہے یعنی ثواب کم ہو جاتا ہے نماز سنت اور نفل اسواسطے مقرر ہوئی ہے کہ جو فرض
نماز مین کچھ نقصان یا خلل ہوا ہو قیامت کے دن سنت اور نفل سے پوری کر دین اور اوس شخص کی نجات ہو
اسواسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ فرضون کے ادا کرنے مین بہت کوشش کرے سب کار و بار چھوڑ کے
فرض ادا کرے اگر نماز کا وقت تنگ ہو یا بیماری سے نماز پڑھنی مشکل پڑے یا سفر مین قافلہ
جاتا ہو فرض کو ادا کرلے باقی نماز کی فرصت ملے تو اوسے بھی پڑھے نہین خیر کیونکہ قیامت کے

دن فرضون کے ترک سے بڑا عذاب ہوگا اور واجب کے ترک سے بھی عذاب ہوگا پر فرض سے کم اور سنت کے ترک سے قیامت کے دن اسپے غصہ کرینگے جھڑکینگے پر عذاب سخت نکرینگے اور مستحب نفل کے ترک کرنے والے بڑے درجون سے محروم رہینگے **جماعت سے** نماز پڑھنی سنت موکدہ ہی بلکہ بعض علما نے واجب کہا ہی مسلمان پر لازم ہی کہ جماعت کا تقید بہت رکھے اگر جماعت سے ایک نماز پڑھیگا ستائیس نمازون کا ثواب پاویگا اور فرض نماز مسجد مین پڑھے اگر گھر مین یا دکان مین پڑھیگا ایک نماز کا ثواب ملیگا اور جو محلے کی مسجد مین پڑھیگا پچیس نماز کا ثواب ملیگا اور جو جمعے کی مسجد مین پڑھیگا پانسو نماز کا ثواب ملیگا اور جو مسجد اقصی مین یعنی بیت المقدس مین پڑھیگا ہزار نماز کا ثواب ملیگا اور جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد مین پڑھیگا پچاس ہزار نماز کا ثواب ملیگا اور جو کعبہ شریف کی مسجد مین پڑھیگا لاکھ نماز کا ثواب ملیگا **امامت** ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت کے لوگون مین علم دین کا زیادہ رکھتا ہو اور قرآن شریف خوب صحیح پڑھتا ہو اگر جاہل امام ہوگا اپنی اور تمام مقتدیون کی نماز کھوویگا جس شخص کے مذہب مین خلل ہو نماز اوسکے پیچھے مکروہ ہی اور نماز فاسق کے پیچھے بھی صحیح پر مکروہ ہی فاسق وہ ہی کہ گناہ کبیرہ جتنے کیا یا صغیرہ پر خو پکڑی ہمیشہ کیا کرتا ہی لڑکے نابالغ کے پیچھے نماز صحیح نہین پر تراویح کو بعضے علما نے جائز رکھا ہی اور بعضون نے نہین رکھا اگر امام بیماری سے بیٹھکے نماز پڑھتا ہو اور مقتدی کھڑے یا امام عذر سے تیمم کرے اور مقتدی وضو کرکے پڑھین یہ جائز ہی اور نماز سب کی صحیح ہی ساری صف کے پیچھے جدا ہوکے ایک آدمی کو کھڑا ہونا مکروہ ہی اور بہت برا ہی سنت یون ہی کہ جب تک صف اول ساری بھر نلے پیچھے کوئی کھڑا نہو اور جو صف مین جاگہہ نرہے چاہیے کہ ایک آدمی صف سے نکلکے پچھلے کے پاس آکے دو ہو جائین اوسے اکیلا نہ چھوڑین مقتدی سب کندھے سے کندھا ملاکر برابر کھڑے ہون بیچ مین جاگہہ نہ چھوڑین اور پاؤن آگے پیچھے کرکے صف کو بیڑنگا نکرین کہ بہت برا ہی **اذان** کہنی فرضون کے واسطے سنت ہی وقت پر پڑھے یا قضا ہو اور مسافر جنگل مین بھی اذان کہکے نماز پڑھے اور چاہیے تو نری اقامت کہے جب موذن کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سننے والا بھی اوسکے پیچھے کہے جب وہ کہے اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یہ بھی کہے جب وہ کہے اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ بھی کہے جب وہ کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جب وہ کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ یہ کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جب وہ کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ اکبر لا الہ الا اللہ یہ بھی کہے جو کوئی بعد اذان کلمۂ شہادت پڑھکے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
رَبَّ ہٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ
وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
حق تعالی اوسکے گناہ بخشے اور حضرت اوسکی شفاعت کرین جس طور جواب اذان کا اوسی طور جواب اقامت
کا ہے پر جب موذن کہے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ یہ کہے اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا اذان کے پیچھے
دعا کرے جو چاہے امید قبول کی ہے اذان سنکے نماز کے واسطے آہستہ آہستہ چلکے آوے دوڑ کے
نہ چلے کہ برا ہے اور جماعت کے واسطے بھی دوڑ کے نہ چلے اگر انسان چاہے کہ جید نماز پڑھے ایسے
طور سے کہ جس مین فرض واجب مستحب سب ادا ہون اور مکروہات سے خالی ہو وہ نماز یون ہے کہ
اذان کہے اور اوسکے پیچھے اقامت یعنی تکبیر ہو اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کے وقت امام اوٹھے
اور دل کو خدا کی طرف متوجہ کرکے نیت کرے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے وقت دونون ہاتھ
کانون تک اوٹھاکے اللہ اکبر کہے اور مقتدی امام کے پیچھے اللہ اکبر کہین اور عورت مونڈھون
تک ہاتھ اوٹھاوے اور دایان ہاتھ بائین کے اوپر مرد ناف سے نیچے اور عورت چھاتی پر باندھے
امام اعظم کے مذہب مین اور علما کے مذہب مین مرد بھی چھاتی پر باندھے اور سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ سب
نمازی آہستہ پڑھین امام ہو یا مقتدی یا اکیلا پھر امام اور اکیلا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آہستہ پڑھین مقتدی نہ پڑھین امام اور منفرد الحمد پڑھے پھر سارے
نمازی آمین آہستہ کہین امام اعظم کے مذہب مین مگر مقتدی جبکہ امام کی الحمد سنے پھر امام اور اکیلا سورت
پڑھے اور مقتدی چپکے سنا کرین جب قرأت پڑھ چکے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع مین جاوے اور مقتدی امام
سے پیچھے رکوع کرین اور اونگلیان دونون ہاتھون کی کشادہ کرکے دونون گھٹنے مضبوط پکڑین اور
دونون ہاتھ سیدھے رکھین جیسے کمان کا چلہ اور سر کمر سرین ہموار برابر رہے سر اونچا نیچا نہو اور
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہین پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی سر اوٹھاکے
سیدھے کھڑے ہون امام سر اوٹھانے کے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے اور مقتدی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ
کہے اور اکیلا نمازی دونون کہے اور صاحبین کے نزدیک امام بھی دونون کہے بہت علما کا
اسپر عمل ہے جب قومہ پورا کر لین اول امام پیچھے اوسکے مقتدی اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے مین جاوین
پہلے زمین پر گھٹنے پھر دونون ہاتھ کی اونگلیان ملاکے قبلے کیطرف کرکے برابر کانون کے رکھین اور بازو کو
بغل سے اور پیٹ کو رانون سے اور پنڈلی کو اور ہاتھون کو زمین سے مرد دور رکھین اور عورت

ان سبکو ملا رکھے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہین پھر امام پیچھے اوسکے
مقتدی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے سجدے سے سر اوٹھاکے چین تسلی سے بیٹھ کے پڑھین اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ اور جو سارے کلمے نہ پڑھ سکے ایک یا دو کلمے پڑھے غنیمت
ہی پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے دوسرے سجدے مین جائین تین بار یا پانچ بار
یا سات بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہین پھر امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے دوسری
رکعت کے واسطے اوٹھین پہلے ماتھا پھر ناک پھر دونون گھٹنے اوٹھاکے کھڑے ہوکے جس طور پہلی
رکعت پڑھی تھی دوسری رکعت پڑھین پر سبحانک اللھم اور اعوذ باللہ نہ پڑھین جب دوسری رکعت پڑھ لین
داہنا پانوں کھڑا کرکے اونگلیان اوسکی قبلے کی طرف کرین اور بائوان پانوں بچھاکے اوسکے اوپر بیٹھین اور
اونگلیان دونون ہاتھ کی قبلے کی طرف کرکے دونون رانون پر رکھکے التحیات پڑھین اگر نماز دوگانہ ہی درود
دعا التحیات کے پیچھے پڑھکے دونون طرف سلام دین اکیلا نمازی سلام کے وقت جی مین یون نیت کرے کہ
سلام دونون طرف کے فرشتون کو کرتا ہون اور امام یون نیت کرے کہ سلام مقتدیون کو اور فرشتون کو کرتا ہون
اور مقتدی یون سمجھے کہ سلام امام کو اور ایدھر اودھر کے مقتدیونکو اور فرشتون کو کرتا ہون اور عورت التحیات کیواسطے
اس طور بیٹھے کہ دونون پانوں داہنی طرف نکال دے اور بائین سرین پر بیٹھ جائے اور جو نماز تین یا چار رکعت
کی ہو دو رکعت کے پیچھے التحیات پڑھکے کھڑا ہوکے تیسری یا چوتھی رکعت نری الحمد سے پڑھکے آخر کی التحیات کے
پیچھے درود دعا پڑھکے سلام دے نمازی نماز مین سیدھا کھڑا رہے اور بوجھ دونون پانوں پر برابر رکھے اور دونون پانوں
بیچ چار اونگل کھلا رکھے بہت چوڑا اور بہت تنگ کرے اور نظر سجدے کی جاگہہ پر رکھے ایدھر اودھر نہ دیکھے اور امام کی متابعت
ہر بات مین کرے یعنی رکوع یا قومہ یا سجدہ یا جلسہ مین امام سے جلدی نکرے کہ بہت گناہ ہی جو کوئی امام سے
جلدی کریگا سر اوسکا گدھے کا سا ہوگا اور قومہ جلسہ کو خوب ادا کرے او نہین تو بڑا گنہگار ہوگا بلکہ خدا اسکے
چورون مین لکھا جائیگا اور نمازی کو لائق ہی کہ نماز مین دل خدا کی طرف متوجہ رکھے ایدھر اودھر نہ لیجائے
کہ بہت برا ہی اور جو خدا توفیق دے بعد سلام کے آیت الکرسی ایکبار اور سُبْحَانَ اللّٰهِ تین اور تیس بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اسی قدر اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
ایکبار پڑھے اور دعا جناب الٰہی مین مانگے اور وظیفہ دعائین حدیث شریف مین بہت ہین چاہیے
جو پڑھے جو کوئی امام کو رکوع مین پاوے نیت کرکے کھڑا ہوکے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہکے دوسری بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا
رکوع مین شریک ہو جاوے اور جو کھڑا ہوکے ایکبار اللہ اکبر کہا اور رکوع کیا تو بھی نماز مین داخل ہوا

ف۔ یعنی کسی کی بندگی نہین سوا اسکے اللہ سے کہ وہ ایک ہی اور اسکا کوئی شریک نہین اوسیکی ہی بادشاہی اور اوسی کی ہی سب تعریف اوسکے ہاتھ مین ہی بھلائی وہی جلاتا ہی اور مارتا ہی اور وہی ہر چیز پر قادر ہی

اور نماز صحیح ہوئی پر بعضے علما نے جب تک دو بار تحریمہ صحیح نہین کہا ہو اور جو نیت کر کے اللہ اکبر جھک
کے رکوع کے نزدیک ہو کے کہا نماز صحیح نہوئی سب علما کے مذہب مین اگر فرض نماز قضا ہوا اور
دوسری نماز کا وقت آوے یا وتر قضا ہوا اور فجر کی نماز کا وقت آوے واجب ہی کہ پہلے قضا نماز
پڑھے کے پیچھے اوسکے ادا پڑھے اور جو دو چار نمازین قضا ہون واجب ہی کہ ترتیب سے پڑھے یعنی
پہلے صبح کی پھر ظہر کی اسی طور آخر تک اگر ایک نماز قضا ہوا اور اوسکی یاد پر دوسرے وقت کی پڑھے
ادا نماز صحیح نہوئی اگر قضا نماز یاد ہی اور وقت ادا کا تنگ ہی کہ دونون نمازین نہین پڑھ سکتا چاہیے اول
نماز ادا پڑھے پیچھے اوسکے قضا پڑھے اور جو قضا نماز بھول گیا اور ادا پڑھلی تو بھی جائز ہی بعد اوسکے قضا پڑھلے
اور جو کسی شخص نے چھہ نمازین قضا کین اب ساتوین نماز اوسکی یاد پر پڑھنی جائز ہی جب ان چھون کو پڑھ چکیگا
پھر صاحب ترتیب ہو جائیگا اگر بعد اوسکے ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ نمازین قضا ہون پہلے اونکو پڑھے
تب وقت کی نماز پڑھیگا اور جو چھہ قضا ہوئین پھر ترتیب ساقط ہوئی پھر جب ان چھون کو پڑھلیا صاحب
ترتیب ہو گیا اگر نمازی نماز کے اندر کچھہ بات بول اوٹھے جان کے یا بھول کے یا کسی کو سلام کرے یا جواب
سلام کا دے زبان سے یا کھاوے یا پیوے یا آواز کر کے روئے درد مصیبت سے یا آوہ آہ کرے
یا آخ آخ کہا بے عذر یا چھینکنے والے کو کہے یرحمک اللہ یا کسینے اپنی خبر نیک یا خوشی کی بات کہی اور اوسنے
اوسنے جواب مین کہا سبحان اللہ والحمد للہ یا کسی نے اپنی مصیبت کی بات سنی اوسنے اوسکے جواب
مین کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ یا کہا انا للہ وانا الیہ راجعون یا نماز مین قرآن ایسا
غلط پڑھا جس سے معنی اور ہو گئے یا اپنے امام کے سوا کسی اور کو غلطی بتائی یا نماز مین قرآن بھول
گیا اور اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کے بتلانے سے لقمہ لیا یا نجاست پر سجدہ کیا یا قبلے کی طرف سے
چھاتی اوسکی پھری یا نماز مین کوئی فرض بے عذر ترک کیا یا سجدے مین دونون پانون زمین سے اوٹھا لیے
یا نماز مین قرآن دیکھ کے پڑھا یا نماز مین امام کے آگے کھڑا ہو گیا نماز اوسکی ان سب صورتون مین باطل ہوئی
یعنی ٹوٹ گئی اور جاتی رہی پھر نماز پڑھے اور جو نماز کے اندر عمل کثیر کیا نماز ٹوٹی عمل کثیر وہ ہی کہ جو کام دونون
ہاتھون سے ہوا کرتا ہی اگر نمازی نے اوسی کام کو دونون ہاتھون سے کیا یا ایک ہاتھ سے کیا نماز ٹوٹی اگر
نماز مین مسکرایا بغیر آواز کے نہ وضو جاوے نہ نماز اور جو آواز سے ہنسا پر اسی نے سنا غیر نے نہ سنا ایسی ہنسی
سے نماز جاتی ہی پر وضو مین خلل نہین ہوتا اور جو کھلکھلا کے ہنسا غیرون نے سنا وضو بھی گیا اور نماز بھی گئی
اگر قصد کر کے وضو توڑے نماز فاسد ہوئی اگر تین بار ایک رکن کے اندر نماز مین بدن کھجلایا نماز فاسد ہوئی
مکروہات نماز کے بہت ہین بعضے ضروری بیان ہوتے ہین اگر واجب نماز کا ترک کیا مکروہ تحریمی ہوئی یعنی

بہت مکروہ ہوئی واجب ہی ایسی نماز پھر کے پڑھے اور جو سنت موکدہ ترک کی تو بھی پھر پڑھے اور جو مستحب ترک کیا نماز صحیح ہی پر تھوڑا اسا ثواب کم ہوا نماز مین حرکت عبث یعنی بیفائدہ کرنی مکروہ ہی اگر تھوڑی ہی اور جو بہت ہی نماز فاسد ہوتی ہی نماز مین ماتھے کی مٹی پونچھنی مکروہ ہی اور کپڑے کو مٹی سے بچانے کے واسطے اوٹھانا مکروہ ہی اور کپڑے کو کاندھے پر ڈالکے دونون طرف سے لٹکانا یا کرتا یا جامہ پہن کے

ف سر ننگے یا جوڑا بالون کا باندھ کر نماز مکروہ ہی

بند اوسکے نہ باندھنے مکروہ ہی سر ننگے نماز کرنی مکروہ ہی سر پر بالون کا جوڑا باندھ کے نماز مکروہ ہی بلکہ ثواب یون ہی کہ بالون کو نماز کے وقت کھول دے تو وہ بھی سجدہ کرین ماتھے کے آگے سے کنکر مٹی دور کرنی مکروہ ہی جو سجدہ ہوسکے اور جو نہو سکے ایکبار یا دو بار دور کرے تین بار نکرے انگلیان نماز مین چٹکانی مکروہ ہی نماز مین ادھر اودھر دیکھنا یا آسمان کی طرف دیکھنا یا ہلنا داہنی طرف یا بائین طرف اور جماہی لینی انگڑائی توڑنی زمین پر سجدہ کرنے مین باہین ڈالنی یا پیٹ سے ران ملانی مکروہ ہی اور مرد کو لال زرد کپڑون سے یا ریشمی کپڑون سے یا گھیرہ پگڑی سر پر باندھ کے بیچ کا سر کھول کے نماز مکروہ ہی اور جن کپڑون مین آدمی یا جانور کی مورت ہو نماز پڑھنی مکروہ ہی اور نمازی کے آگے سے چلا جانا بہت بڑا گناہ ہی اسواسطے نمازی کو لائق ہی کہ جس جاگہ رستا چلتا ہو نماز نہ پڑھے بلکہ ایک لکڑی اپنے آگے کھڑی کرکے پڑھے نماز مین کھانسنا خوب نہین جب تک زور نکرے لاچاری کو معاف ہی جس وقت

ف شدت بھوکھ اور حاجت پائخانہ اور پیشاب مین نماز مکروہ ہی

بھوکھ غالب ہو اور کھانا بھی طیار ہو اور وقت بڑا ہو یا انسان کو احتیاج مکان ضرور یا پیشاب کی ہو نماز مکروہ ہی اول خاطر جمع کرکے نماز پڑھے جو نماز مکروہ ہو پھیر کے پڑھنا خوب ہی تو قیامت کے عذاب سے چھوٹے اور جو نہ پڑھا فرض سر سے اوترا پر تقصیروار ہوا اگر انسان بیمار ہوا ایسا کہ کھڑا نہوسکے بیٹھ کے نماز پڑھے اور رکوع سجدہ کرے اور جو رکوع سجدہ بھی نکرسکے دونون کے واسطے اشارہ کرے پر رکوع کے واسطے تھوڑا جھکاوے سجدے کے واسطے بہت جھکاوے اور جو بیٹھنے کی طاقت نہو لیٹ کر نماز اشارے سے پڑھے چت لیٹے اور پانون قبلے کیطرف کرے یا جیسا گور مین لٹاتے ہین اوس طور سے لیٹ کر قبلے کیطرف مونہہ کرکے اور جو ایسا بیمار ہو کہ اشارے کے واسطے بھی سر نہین اوٹھا سکتا نماز موقوف رکھے جب تک حق تعالی سر اوٹھانے کی طاقت دے جب طاقت سر اوٹھانے کی آوے نماز شروع کرے اور بعضے علما نے کہا جسے طاقت سر اوٹھانے کی نہو دل مین نیت کرکے دل سے نماز پڑھے اور پلکون سے اشارے رکوع سجدون کے کرے غرض نماز نچھوڑے کہ چھوڑنا نماز کا بہت

ف بیان قصر نماز کا سفر مین

بدچیز ہی قیامت کے دن بے نمازی کو عذاب سخت ہوگا اگر انسان تین منزل یا زیادہ سفر کا ارادہ کرکے اپنے گھر سے نکلے اور عمارت شہر کی سے باہر ہوا ب یہ شخص مسافر ہوا چار رکعت فرض کو

دو رکعت پڑھے یعنی ظہر عصر عشا کی نماز دو دو رکعت پڑھا کرے اور فجر مغرب کی نماز پوری پڑھے
کم نکرے اور جو مسافر امام ہو اور مقیم مقتدی ہو مسافر اپنی دو رکعت نماز پڑھ کے سلام پھیرے اور مقیم
مقتدی کھڑا ہو کے دو رکعت باقی اپنی پڑھ کے سلام پھیرے اگر مسافر اپنے گھر آیا اب سفر تمام ہوا چار ر
کعت اپنے گھر مین پڑھے اور جو راہ مین مسافر نے کسی شہر مین یا کسی گانوٗن مین پندرہ دن یا پندرہ سے
زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو بھی چار رکعت پڑھا کرے جب اوس مکان سے سفر کریگا پھر دوگانہ پڑھیگا مسافر
سنتون کو کم نکرے پر جو راہ مین چلا جاتا ہو اور سنت پڑھنے کی فرصت نپاوے سنت موقوف کرے اور فرض پڑھ لے
نماز جمعے کی فرض ہی دو رکعت جماعت سے شہر مین اکیلے صحیح نہین گانوٗن مین بھی صحیح نہین جمعے کے
فرض پڑھنے سے ظہر کی نماز سر سے اوتر جاتی ہی نیت یون کرے نماز کرتا ہون دو رکعت فرض اس
جمعے کی واسطے اوترنے فرض ظہر کے میرے سر سے خالصًا للہ تعالی اقتدیت بہذا الامام
متوجہًا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر جمعے کے دن بعد دوپہر کے وقت اذان کے
خرید فروخت حرام ہی طیاری نماز کی کرے اور دنیا کے کاروبار موقوف کرے جب امام خطبہ پڑھے اوس وقت
سب متوجہ ہو کے خطبہ سنین اول سے آخر تک خطبے کے باتین نکرین اور نماز سنت نفل نپڑھین چپ
بیٹھے رہین جب نماز ہو لے خرید فروخت مباح ہوئی جمعے کے دن شہر مین ظہر کی نماز جماعت سے مکروہ
ہی امام اعظم کے مذہب مین وتر کی نماز اور دونون عید کی واجب ہی اور علما کے مذہب مین تینون نماز
سنت موکدہ ہین عید الفطر کے دن سنت یون ہی کہ پہلے کچھ کھاوے اور مسواک کرے اور
غسل کرے اچھے اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو اگر میسر ہو لگاوے اور صدقہ فطر کا فقیرون کو دے
عیدگاہ کو نماز کے واسطے جاوے اور راہ مین آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا چلا جاوے جب عیدگاہ مین پونہچے
تکبیر موقوف کرے تکبیر یون ہی اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد
وقت نماز عیدین کا اشراق کے وقت سے دوپہر تک ہی عیدین کی نماز یون پڑھے نیت کرکے تکبیر
تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ کے سبحانک اللہم پڑھے جب پڑھ چکے دونون ہاتھ کانون تلک
اوٹھا کے اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اوٹھا کے اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے
پھر ہاتھ اوٹھا کر اللہ اکبر کہکے ہاتھ باندھ لے اور دوسری رکعت مین جب قرات پڑھ چکے اسی طور تین بار اللہ اکبر
کہکے پھر ہاتھ تیسری بار نہ باندھے بلکہ چوتھی بار اللہ اکبر کہکے رکوع کرے عید اضحی کے دن بھی یون ہی
کرے جیسے عید الفطر مین ہی پر نماز سے پہلے نہ کھاوے بلکہ بعد نماز عید کے اپنی قربانی مین سے کھاوے
اور راہ مین تکبیر پکار کے پڑھتا چلے اور دونون عیدون مین بہتر یون ہی کہ جاوے ایک راہ سے

۵۲ اور ہر دو تکبیرون زوائد مین اتنا فصل کرے کہ تین بار سبحان اللہ کہہ سکے ۱۲

آوے دوسری راہ سے نوین تاریخ ذی الحجہ کی سے تیرھوین تاریخ عصر کی نماز تلک ایکبار پیچھے ہر نماز
فرض کے پکار کے کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

بیان جنائز کا

مردہ مسلمان کو غسل دینا اور کفن گور کرنا اور نماز جنازے کی پڑھنی فرض کفایت ہی جو بعضے
مسلمان بھی یہ کام کرلین گے سب کے سر سے اوتر جاویگا اور جو کسی نے نکیا جس جس کو مرنے کا احوال معلوم
ہوگا سب گنہگار ہونگے مسلمان پر لازم ہی کہ اپنی موت یاد رکھے حدیث شریف مین لکھا ہی جو کوئی بیس بار
موت کو یاد کریگا ہر روز درجہ شہادت کا پاوے گا اور لازم ہی کہ جو کسیکا دین یا حق اوسپر آتا ہو یا نماز یا روزہ
یا کفارت قسم کی یا کچھ اور اوسکے ذمے ہو ان سب چیزون کو لکھ کے اپنے پاس رکھے کہ اگر اچانک
موت آوے اوسکے پیچھے وارث اوسکے ادا کرین جب انسان مرنے لگے اوسکے پاس والے کلمہ پڑھین
اور سورہ یٰس جب مرجاوے جلدی سے غسل کفن کرکے نماز جنازے کی پڑھ کے دفن کرین اور صبر
کرین اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہین رونا چلانا اور ہاے کرنا اور بال نوچنا اور پیٹنا حرام ہی بلکہ
حضرتؐ نے ایسے لوگون پر لعنت کی ہی لیکن فقط دل سے غم کرنا اور آنسو سے آہستہ رونا مضایقہ نہین
اگر بغیر نماز پڑھے مردے کو دفن کیا تین دن کے اندر نماز اوسکی گور پر پڑھین نماز جنازے کی یون ہی
کہ پہلے نیت کرے نماز پڑھتا ہون مین اس جنازے کی نماز واسطے اللہ کے اور دعا واسطے اس میت کے
مونھہ میرا طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دونون ہاتھہ کانون تلک اوٹھاوے اور باندھ لے پھر ہاتھ
نہ اوٹھاوے اور پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ تیسری بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے
اگر جنازہ بالغ کا ہی یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ
عَلَى الْاِيْمَانِ اور جو میت لڑکا ہی یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ
لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور جو لڑکی ہو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا
وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ❊ پھر چوتھی بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکے دونون
طرف سلام دے جو بچہ پیدا ہوکے روئے یا حرکت کرے کہ جینا اوسکا معلوم ہوا اوسپر نماز پڑھین
اور جو مردہ پیدا ہو غسل دیکے کپڑے مین لپیٹ کے دفن کردین نماز نہ پڑھین جس عورت کا خاوند مرے

اوس عورت پر واجب ہے کہ چار مہینے اور دس دن تک سوگ کرے یعنی بناؤ سنگار موقوف کرے مہندی
چوڑی سرخ زعفرانی کپڑا استعمال نکرے سر مین تیل سرمہ کاجل نلگاوے اور خاوند کے گھر سے باہر نجاوے
اور جو کوئی کار بار سودے سلف کو نہو لاچاری کو دن مین باہر جایا کرے اور رات کو اوسی گھر
مین رہا کرے پر جو چورون کا رات کو خطرہ ہو یا گھر ڈھی جائے یا کوئی زبردستی اوسے گھر سے
نکالے لاچاری کو کسی اور گھر مین جاکے سوگ کرے پر صبر سے بیٹھی رہے پیٹنا چیٹنا حرام ہے جب
چار ماہ دس روز ہولین سوگ دور کرے یعنی مہندی یا خوشبو لگاوے اور جو خاوند کے سوا کوئی اور
مرجائے باپ یا بھائی یا بیٹا یا اور کوئی تین دن تک سوگ کرنا جائز ہے واجب نہین چاہے کرے چاہے
نکرے اور تین دن سے زیادہ سوگ کرنا حرام ہے قبرستان مین زیارت کے واسطے جانا ثواب ہے قبرون
کو دیکھکے اپنی موت یاد کرے اور خدا سے اپنے واسطے اور مردون کے واسطے دعا رحمت اور
بخشش کی مانگے اور الحمد اور قل ہو اللہ اور الہکم التکاثر یا اور کچھ کلام پڑھ کے ثواب اونکو بخشے
اول قبرستان مین جاکے یہ دعا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ يَرْحَمُ اللهُ
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمُنَا
اللهُ وَإِيَّاكُمْ جو عبادت خدا کے واسطے کرے نماز نفل یا روزہ یا حج یا فقیرون کو کھلانا یا پانی پلانا اور اوس
عبادت کا ثواب مرنے کی روح کو بخشے اوسے ثواب پہنچتا ہے پر جو نیت اوس عبادت مین غیر خدا کے واسطے
ہو نکی جیسا بعضے جاہل پیرون کے نام پر بکرا یا مرغا پالکے نیاز کرتے ہین ایسی نیاز کچھ کام کی نہین ایسی باتو
سے پیر ناخوش ہوتے ہین اور یہ لوگ بڑے گنہگار ہوتے ہین بلکہ ایسے بکرے مرغے کا گوشت کھانا بعضے
علما نے حرام لکھا ہے خدا مسلمانون کو ان بلاؤن سے بچاوے قبرون کو سجدہ کرنا حرام ہے اور گرد اونکے
قربان ہونا منت اونکی ماننی اور روشنی اونکی کرنی اور دعا اونسے مانگنی بہت بری باتین ہین بلکہ اونکے نام کی
بیڑیان پہننی ڈورے ڈالنے بھی برا ہے اور سر پر بال چوٹی اونکے نام پر رکھنی بھی نہایت برا ہے یہ سمجھ جانا کہ ولی
ہین حق تعالی نجات دے جیسے دعا اولیا کے وسیلے سے منظور ہو یون کہے یا اللہ میری مراد فلانے ولی
کے طفیل سے برلا اور یون نکہے یا پیر میری مراد برلا اور نیاز یون کرے یا اللہ میرے بیٹا ہو تیرے نام کا
فقیرون کو کھانا کھلاؤن اور ثواب اوسکا فلانے ولی کی روح کو بخشون یون نکہے یا پیر تو مجھے بیٹا دیگا تیری
نیاز کرونگا ایسی باتین بہت بری ہین خدا عقل کی توفیق دے شب برات کو مردون کی گور پر چراغ
جلانے بلکہ ہر وقت حرام ہین اولیا کی گور ہو یا شہید کی یا کسی اور کی اور لال تاگے باسن پر باندھنے

ہمارے اسپار او پیچھان
ہمارے اسپار اگلے
ہین ہم اللہ سے
مانگتے واسطے اور
تمھارے واسطے
عافیت بخشے اللہ
ہمکو اور تمہکو اور
رحم کرے اللہ
(ادر فقیر)

مُردونکی فاتحہ دینی بیہودہ بات ہی جیسے فاتحہ دینی منظور ہو کھانا پانی خدا کے واسطے محتاجون کو دیکے
ثواب مردے کو بخش دے زیادہ بکھیڑا بیوقوفی ہی اور شب برات کو گھرون کے اندر بہت سے چراغ
جلانا اور آتشبازی چھوڑنا حرام ہی کیونکہ یہ رات بزرگ ہی اس رات مین عبادت کرے بدعتون سے دور رہے

بیان زکوۃ اور صدقہ فطر کا تیسرا رکن اسلام کا زکوۃ ہی اور وہ فرض ہی جو کوئی زکوۃ
فرض نجانے وہ کافر ہی اور جسپر فرض ہی اور ادا نکرے قیامت کے دن اوسکا مال سانپ ہوکے
اوسکے گلے مین طوق ہوگا اور سونا چاندی دوزخ مین گرم کرکے اوسکے بدن پر داغ دینگے زکوۃ فرض
ہی مسلمان آزاد عاقل بالغ پر جب مالک نصاب کا ہو اور وہ نصاب کاروبار ضروری سے بچ رہے
اور نصاب پر ایک برس پورا گذرے یعنی غلام پر زکوۃ نہین اور لڑکے اور دیوانے کے مال مین
زکوۃ نہین امام اعظم کے مذہب مین اور علما فرماتے ہین لڑکے اور دیوانے کے مال مین بھی زکوۃ
فرض ہی اونکی طرف سے ولی اونکا دیوے اور جسکے پاس مال نصاب سے کم ہو اوسپر زکوۃ نہین اور
جسکے پاس مال نصاب بھر ہو اور وہ اوتنا یا اوس سے زیادہ قرضدار ہو اوسپر زکوۃ نہین رہنے کے
گھرون مین پہننے کے کپڑون مین خدمت کے غلامون مین سواری کے جانورون مین لڑائی کے
ہتیارون مین کسب کے اوزارون مین پڑھنے کی کتابون مین اور جون سی چیزین گھر کے کاروبار
مین کام آتی ہین جیسے توا تھاری پکانے کے برتن اون مین بھی زکوۃ نہین جس مال مین زکوۃ فرض ہی
وہ مال تین قسم ہی ایک قسم نقدی یعنی سونا چاندی خواہ روپیا اشرفی ہو یا زیور یا پترے سونے چاندی
کے ہون نصاب چاندی کی دو سو درم ہین جنکی باون تولہ اور چھہ ماشے چاندی ہوتی ہی جسے حق تعالی
دے اور کھانے پینے سے اتنی چاندی اوسکے پاس بچے اور برس دن اوسپر گذرے چالیسوان حصہ فرض جانکے
خدا کی راہ مین دے اور نصاب سونے کی بیس مثقال ہین جسکا سات تولہ اور چھہ ماشے سونا ہوتا ہی جسکے
پاس اتنا سونا کاروبار ضروری سے بچ رہے اور برس دن اوسپر گذرے چالیسوان حصہ زکوۃ دے
جسکے پاس نصاب سے کم چاندی ہو اور نصاب سے کم سونا ہو ملا کے (یعنی قیمت لگاکے) نصاب پورا کرے اور چالیسوان حصہ
زکوۃ دے نیت زکوۃ مین ضرور ہی بغیر نیت کے ادا نہین ہوتی جسپر زکوۃ فرض ہو جسوقت چالیسوان
حصہ جدا کرے اوسے زکوۃ فرض جانکے جدا کر رکھے اور فقیرون کو دے اور جو جدا نکرے جب کسی فقیر کو
کچھ دے اوسوقت جی مین سمجھ لے کہ زکوۃ فرض ادا کرتا ہون اگر نیت زکوۃ کی نکی اور سارا مال بانٹ دیا
زکوۃ سر سے اوتر گئی اور جو کچھ مال رکھا کچھ فقیرون کو دیا اور نیت زکوۃ کی نکی بعضے علما نے کہا سارے
مال کی زکوۃ اوسپر لازم ہی اور بعضون نے کہا جتنا مال بانٹا اوسکی زکوۃ سر سے اوتر گئی جتنا رہا

اوسکی زکوۃ دے دوسری قسم مال زکوۃ کی یہ ہی کہ سوداگری کے واسطے خریدا کپڑا یا غلہ یا کچھ اور جب ایسے
مال پر برس روز گذرے اوسکی قیمت کرے اگر باون تولے چھ ماشے چاندی یا اس سے زیادہ قیمت اوسکی ٹھہرے
چالیسوان حصہ زکوۃ دے تیسری قسم مال زکوۃ کی جانور ہین یعنی اونٹ گائین بکریان نر مادہ سب ملکے اگر
سال سے برس یا آدھے برس سے زیادہ جنگل مین چگا کرین زکوۃ اونمین واجب ہی اونٹ کی زکوۃ کے مسئلے بیان
نہین کیے تیس گائے بیلون سے کم مین زکوۃ نہین جب تیس پورے ہون اور برس اونپر گذرے
ایک تبیعا یعنی بچھڑا یا بچھیا برس دن سے زیادہ کا دو برس سے کم کا دیوے جب چالیس ہون
ایک مسنا یعنی دو برس سے زیادہ تین برس سے کم کا بچھڑا یا بچھیا دیوے جب ساٹھ ہون دو
تبیعے دے جب ستر ہون ایک مسنا اور ایک تبیعا جب اسی ہون دو مسنے جب نوّے ہون تین
تبیعے جب سو ہون دو تبیعے اور ایک مسنا دے اسی طور سے ہر ایک تیس مین تبیعا اور ہر چالیس مین مسنا
دیا کرے گائے بھینس کی زکوۃ ایک طور ہی چالیس بکری سے کم مین زکوۃ نہین جب چالیس پوری ہون
اور برس اونپر گذرے ایک بکری زکوۃ دے ایک سو بیس تک جب ایک سو اکیس ہون دو بکری زکوۃ د
دو سو تک جب دو سو سے ایک زیادہ ہو تین بکری دے ایک کم چار سو تک جب چار سو پوری ہون
چار بکری دے پھر ہر سیکڑے مین ایک بکری دیا کرے بھیڑ بکری کی زکوۃ ایک طور ہی زکوۃ مین چاہے
بکری دے چاہے بکرا دے چھوٹے بڑے سب جانور گنکے زکوۃ دے زکوۃ
مسلمانون کو دے کافرون کو نہ دے فقیرون کو دے دولتمندون کو نہ دے دولتمند وہ ہی کہ
مالک نصاب کا ہو اور جو نصاب سے کم مال اوسکے پاس ہو زکوۃ اوسے دینی جائز ہی زکوۃ اپنے
ماباپ کو اور اپنی اولاد کو نہ دے اور عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی عورت کو نہ دے اور اپنے
غلام باندی کو نہ دے اور زکوۃ کا پیسا سیدونکو نہ دے سوا زکوۃ کے اور کچھ ادب سے گذرانے
اگر چچا بھائی اور قرابت والے محتاج ہون زکوۃ اونکو دینی بہت خوب ہی **صدقہ**
فطر کا جو شخص مالک نصاب کا ہو عید کے دن صدقہ فطر کا دینا اوسپر واجب ہی جتنے آدمی
گھر کے ہون ہر ایک کی طرف سے دو سیر گیہون یا چار سیر جو فقیرون کو دے کے عید کی نماز کو جائے
پر اپنی جورو کی طرف اور بیٹا بیٹی بالغون کی طرف سے دینا ضرور نہین دے اپنے پاس سے
دیوین اگر مالک نصاب کے ہون پر غلام باندی کی طرف سے دے جسنے صدقہ فطر کا عید کے
دن نہ دیا جب چاہے دے جو کوئی کسیکے گھر آوترے تین دن تک ضیافت اوسکی خوشی سے کرنی
سنت ہی سوال کرنا بغیر نہایت محتاجی کے حرام ہی جو شخص مالک نصاب کا ہی عید اضحی کے دن

قربانی اوسپر واجب ہی بکری برس دن کی یا زیادہ کی یا گاے دو برس یا زیادہ کی یا اونٹ پانچ برس کا یا زیادہ کا ذبح کرے اور چھ سات آدمی اونٹ یا گاے شریک ہوکے قربانی کرین جائز ہی اگر سبکی غرض قربانی ہو قربانی فربہ بے عیب ذبح کرے قربانی عید کی نماز سے پہلے جائز نہین عید کی نماز سے پیچھے ذبح کرے تین دن تک ذبح صحیح ہی دسوین گیارھوین بارھوین اگر تین دن کے اندر قربانی نکی جیتی قربانی یا اوسکی قیمت فقیرون کو دے صدقہ فطر کا اور اضحی کا ہر صاحب نصاب پر واجب ہی نصاب بڑھنے والی چیز یا نہو جیسا کپڑا پہننے سے یا گھر رہنے سے زیادہ ہوا اور قیمت اوسکی نصاب ہو اور نیت تجارت کی نہو پر زکوۃ فرض ہوگی جب نیت تجارت کی اوسمین ہوگی اور برس بھی اوسپر گذریگا

بیان روزۂ رمضان کا

جو تھا رکن اسلام کا روزے رمضان شریف کے ہین جو کوئی فرض نجانے وہ کافر ہی اور جسپر فرض ہون اور نرکھے بڑا گنہگار ہی نیت روزے مین فرض ہی بغیر نیت کے صحیح نہین نیت ہر رات کیا کرے وقت نیت کا ساری رات ہی صبح کی نماز سے پہلے سب علما کے مذہب مین لیکن امام اعظم کے نزدیک جسنے نیت روزے کی رات مین نکی دن مین دوپہر سے پہلے کرے اگر کچھ کھایا پیا نہو اور دوپہر سے پیچھے نیت کسی کے مذہب مین صحیح نہین اگر کسینے چاند رمضان شریف کا اپنی آنکھون سے دیکھا اور قاضی نے اوسکی بات پر اعتبار نکیا اور شہر والونکو روزے کا حکم نکیا اوس چاند دیکھنے والے پر روزہ رکھنا واجب ہوا اور جو عید کا چاند اپنی آنکھون سے دیکھا اور قاضی نے اوسکے کہنے سے عید نکی اوس شخص کو روزہ افطار کرنا جائز نہین بلکہ سب مسلمانون کے ساتھ عید کرے اور جو دونون صورت مین اسنے روزہ نرکھا یا ایک مین نرکھا قضا اوس روزے کی اسپر واجب ہی پر کفارہ واجب نہین جسنے رمضان کے روزے مین قصد کرکے کھایا یا پیا غذا یا دوا یا جماع کیا قصداً روزہ اوسکا ٹوٹا اور اوسپر قضا اوس روزے کی واجب ہوئی اور کفارہ یعنی گنہگاری بھی واجب ہوئی ایک بردہ آزاد کرے اور جو بردہ میسر نہو دو مہینے یکلخت روزے رکھے اگر کوئی روزہ دو مہینے کے اندر عذر سے یا بغیر عذر کے ٹوٹ گیا پھر کے نئے سرے دو مہینے کے روزے رکھے پر جو عورت نے حیض نفاس کے عذر سے دو مہینے کے اندر کوئی روزہ کھایا مضایقہ نہین اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہو ساٹھ فقیرون کو کھانا دیوے ایک ایک کو اتنا دے جتنا صدقہ فطر مین دیتا ہی اور جو رمضان کے سوا کوئی اور روزہ رکھے اور توڑ دے کفارت نہین ہوتی بلکہ قضا واجب ہی اور جو رمضان کا روزہ خطا سے توڑا جیسے کلی کرتے ہوئے بے قصد حلق مین پانی اوتر گیا یا کسی نے اوسے پچھاڑ کے زور سے حلق مین پانی یا اور کچھ ڈال دیا یا کان مین یا ناک مین دوا رو ڈال دی یا جو چیز دوا غذا نہین جیسے کنکر مٹی لکڑی کھایا یا قصد کرکے یا مونہہ بھر کے قی کی

یا رات خیال کرکے کھانا سحری کا کھایا پیچھے معلوم ہوا کہ رات نتھی بلکہ صبح صادق ہو گئی تھی یا اوسنے خیال کیا کہ دن آخر ہو گیا اور روزے کا وقت ہو گیا یہ بات دھیان کرکے روزہ کھولا پیچھے دن نکل آیا یا سوتے آدمی کے حلق مین پانی جا پڑا ان سب صورتون مین روزہ ٹوٹا اور قضا اوسکی واجب ہوئی پر کفارہ واجب نہین اور جو روزے کو بھول گیا اور بھول کر کھایا یا پانی پیا یا جماع کیا یا غسل کی حاجت ہوئی یا بدن پر تیل ملا یا آنکھون مین سرمہ ڈالا تو بھی روزہ نہین ٹوٹا روزے مین غیبت کرنا یعنی گلہ کسی کا کرنا اور کسی کو گالی دینا اور برا کہنا نہایت بد ہی ثواب روزے کا جاتا رہتا ہی بلکہ روزہ دار کو لائق ہی کہ روزے کو پاک صاف رکھے اور حلال چیز سے افطار کرے اور عبادت مین مشغول رہے جھوٹھ دغا بازی موقوف کرے اس مہینے مبارک کو غنیمت سمجھے ایک عبادت اس ماہ کی ستر ماہ کے برابر ہی فقیر غریب کی خدمت غنیمت جانے اور صدقہ فطر کا عید کے دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزے اوسکے قبول ہون مریض اور مسافر کو روزہ رمضان کا کھانا جائز ہی اور جو روزہ رکھین تو بھی جائز ہی پر جو روزہ رکھنے سے مرنے کا اندیشہ ہو روزہ رکھنا گناہ ہی جس مریض مسافر نے روزے رمضان کے کھائے تھے اور وہ اوسی مرض مین مر گیا یا سفر مین مر گیا گنہگار نہین اور جو بیمار چنگا ہو کے مرا یا مسافر مقیم ہو کے مرا جتنے دن چنگا ہو کے جیتا رہا یا مسافر مقیم ہو کے جیتا رہا اوتنے دنون کی قضا واجب ہوئی جیسے دس روزے بیماری یا سفر مین کھائے پھر اچھا ہو کے یا مقیم ہو کے پانچ دن جیا اب اسپر پانچ روزون کی قضا واجب ہی اگر قضا نکی وارث پر واجب ہی کہ ہر روزے کے بدلے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیرون کو دے پر دینا وارث پر جب لازم ہی کہ مردہ کہہ مرا ہو اور بغیر کہے واجب نہین پر بغیر کہے اگر وارث نے دیا تو بھی صحیح ہی قضا رمضان کی چاہے ایک لخت رکھے چاہے فرق سے رکھے لیکن کفارہ ایک لخت واجب ہی جو شخص نہایت بڈھا ہو اور طاقت روزے کی نہ رہی روزہ نرکھے اور عوض ہر روزے کے برابر صدقہ فطر کے فقیرون کو دے پھر اگر طاقت روزے کی آجائے اون روزون کو قضا کرے جو عورت حمل سے ہو یا دودھ پلاتی ہو اگر روزہ رکھنے سے اوسکے بچے کو ایذا ہو روزہ کھاوے اور قضا روزے کی اوسپر واجب ہی عورت حیض نفاس والی روزہ کھاوے جب پاک ہو قضا اوسکی کرے جو کوئی عید اضحی کے عرفے کے دن روزہ رکھے ایک برس اگلے اور ایک برس پچھلے کے گناہ بخشے جاوین اور جو روزہ عاشورے کا رکھے ایک برس کے گناہ بخشے جاوین جیسے نماز سوا خدا کے کسیکے واسطے پڑھنی جائز نہین روزہ بھی کسی اور کا رکھنا جائز نہین

بیان حج کا

پانچوان رکن اسلام کا حج ہی جسے حق تعالی خرچ راہ اور سواری دے اور راہ مین امن ہو حج اوسپر فرض ہی جو کوئی حج کو فرض نجانے وہ کافر ہی اور جسپر فرض ہو

اور نکرے وہ فاسق یعنی بڑا گنہگار ہے حج ساری عمر مین ایک بار فرض ہے جب خدا اسباب میسر کرے
اوس وقت معلوم کرلے اسواسطے باقی مسئلے بیان نہ کیے جیسے ارکان اسلام کے بجالانے فرض
ہین گناہون سے دور رہنا بھی فرض ہے گناہ بعضے کبیرہ ہین یعنی بڑے اونکے کرنے سے عذاب ہوگا اگر
توبہ نکرے اور بعضے صغیرہ ہین اونکے کرنے سے بھی عذاب ہوگا یہ تھوڑا آپ کبیرہ بعضے بیان کرتا ہون
شرک خدا سے کرنا خون ناحق کرنا ماں باپ کو ایذا دینا عورت سے زنا کرنا یتیمون کا مال کھانا کسی عورت کو
جھوٹھ تہمت زنا کی کرنی دو چند کافرون کی جنگ سے بھاگنا شراب پینا ظلم ناحق کرنا کسیکو پیچھے بدی
سے یاد کرنا کسیکے حق مین گمان بد کرنا اپنے تئین غیرون سے اچھا جاننا خدا سے خوف نکرنا خدا کی رحمت
سے نا امید ہونا کسی سے وعدہ کرکے وفا نکرنا ہمسایے کی جورو بیٹی پر نظر بد کرنا کسی کی امانت مین خیانت
کرنا خدا کا فرض ترک کرنا قرآن شریف پڑھ کے بھلانا شہادت حق کی چھپانا شہادت جھوٹھی دینا جھوٹھ
بولنا خصوص قسم جھوٹھی کھانا جس سے کسیکا مال یا جان یا حرمت جاتی رہے قسم خدا کے نام کے سوا
اور کسی کی کھانا اور سجدہ کسیکو سواے خدا کے کرنا قرآن کی مجلس مین اور کسی کام مین مشغول ہونا جمعے
کی نماز ترک کرنا ہمیشہ جماعت ترک کرنا مسلمانون کو کافر کہنا کسیکا گلہ سننا چوری کرنا ظالمون کی خوشامد
کرنا بیاج کھانا قضا یا ناحق فیصل کرنا سودا لینے دینے کم تولنا سوال چکا کے پیچھے زبردستی سے
کم دینا لڑکون سے برا کام کرنا حیض کی حالت مین اپنی جورو یا باندی سے صحبت کرنا اناج کی گرانی سے
خوش ہونا کسی عورت غیر کے پاس خلوت مین بیٹھنا جانورون سے جماع کرنا جوا کھیلنا کافرون کی رسمین
پسند کرنا نجومی کی باتون کو سچا جاننا دعوی اپنی عبادت یا تقوے کا کرنا مرے پر پیٹنا پکار کے رونا کھانے کو
برا کہنا ناچ دیکھنا راگ باجون سننا عبادت لوگون کے دکھلانے کو کرنا کسیکے گھر مین بنا اجازت چلا جانا نصیحت
قدرت ہوتے پر ترک کرنا کسی سے مسخرگی کرکے بے حرمت کرنا گناہ انکے سوا اور بہت ہین غرض سب
گناہون سے دور رہے اور توبہ کرتا رہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ مسلمان وہ شخص ہے کہ جسکی زبان سے
اور ہاتھ سے کسیکو ایذا نہو انسان کو لازم ہے اور لائق یون ہے کہ اپنے تئین لحاظ کرے سب سے برا جانے
اور کسیکو برا نسمجھے اور کسیکا عیب تلاش نکرے پر بغیر تلاش اگر کسیکا عیب معلوم ہو جاے ملایمت
سے اوسے نصیحت کردے لیکن فضیحت نکرے اور رسوا نکرے حق تعالی عمل کی توفیق دے
والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

تمت

الحمد للہ کہ رسالہ راہ نجات تصنیف مولوی حافظ محمد علی صاحب مرحوم ساکن پانی پت در اواخر ذیقعدہ سنہ ۱۲[illegible] ہجری بمطبع نظامی واقع کانپور طبع شد



اب جاننا چاہیے کہ جب بندہ اپنے مالک کے فرضون سے ادا ہو چکا تو اوس وقت مین بقدر فرصت کچھ کچھ وظیفہ بھی پڑھ لیا کرے کہ واسطے کشایش امور دین و دنیا کے بہت مفید ہی سو او سمین پانچون وقت کے وظیفے سے ایک ایک کلمہ بیان کردیا ہی اگر زیادہ نہو سکے تو ان کلمون سے ہرگز غفلت نکرے اور تھوڑی عاقبت کا اپنی تھوڑی فرصت مین حاصل کرلے یہ وظیفے بعد نماز پنجگانہ کے مقرری ہین اسکے پڑھنے سے ثواب عقبی اور فائدہ دنیا حاصل ہوتا ہی اسیواسطے اس جگہ پر لکھدیا ہی اور یہ وظیفے بہت مستند ہین کلام مجید اور حدیث شریف سے سو ہر فرد بشر کو لازم ہی کہ اس ثواب سے محروم نرہے اور اسکے فائدے علما فضلا سے دریافت کرلیوے اس جگہ اسناد لکھنے کی گنجایش نہین ہی فائدہ بعد نماز فجر کے جو کوئی سات مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ کہے اگر اوس دن مین مریگا تو اللہ تعالی بچاویگا اوسکو آتش دوزخ سے اور جو مغرب کے وقت سات مرتبہ اسی کلمے کو پڑھے اوس رات کو نجات پاوے آتش دوزخ سے یہ حدیث صحیح ابن حبان مین ہی فائدہ بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سورہ قل ایک ایک بار پڑھنا نجات دیتا ہی عذاب دوزخ سے ایک نماز سے دوسری نماز تک اسکا پڑھنے والا اگر اس درمیان مین مریگا تو جنتی ہوگا اسی طرح ہر نماز سے ہر نماز تک اور اسکے فائدے بہت ہین کسی وعظ مین کسی عالم سے سن لینا چاہیے فائدہ بعد نماز فجر کے سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے عقبی کے عذاب سے نجات اور دنیا مین کشایش رزق کی حاصل ہو اور بعد نماز ظہر کے پانچ سو بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھے اور اگر فرصت کم ہو پچیس مرتبہ ضرور پڑھ لے اور بعد نماز عصر تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھے کہ واسطے کشایش امور دینی اور دنیوی کے بہت فائدہ مند ہی اور حضرت نے اپنی صاحبزادی کو تعلیم فرمایا تھا اور وہ تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور بعد نماز مغرب کے سو بار کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ یہ کلمہ افضل الذکر ہی جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر مین اسکو پڑھیگا بیشک جنتی ہوگا اور اگر ماں باپ یا عزیز و اقربا یا دوست آشنا کے واسطے ایک دفعہ بھی ستر ہزار بار کلمہ پڑھ کے بخشے گا وہ شخص بیشک جنتی ہو جائیگا اور بعد نماز عشا کے سو بار درود پڑھے درود کی بہت قسمین ہین ایک قسم اختیار کرلے چاہیے یہی پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ بعد اسکے سورۂ تَبَارَكَ الَّذِیْ واسطے رفاہیت عذاب قبر کے پڑھا کرے آگے اسکے جو توفیق عبادت کی اللہ زیادہ دے زیادہ پڑھے لیکن اتنا ہر مسلمان کو چاہیے کہ پڑھا کرے اور اسکے ثواب سے کہ بہت بڑا ہی محروم نرہے وَاللّٰهُ وَلِیُّ التَّوْفِیْقِ

طریقہ نکاح نکاح پڑھانے والا قبل نکاح پڑھنے کے سامنے ناکح کے بیٹھ کر خطبہ باواز بلند پڑھے خطبہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ
ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ
فلا ہادی لہ ونشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ
اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الہدی ہدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وشر الامور
محدثاتہا وکل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار من یطع اللہ ورسولہ فقد رشد و
من یعصہما فانہ لا یضر الا نفسہ ولا یضر اللہ شیئا نسئل اللہ ان یجعلنا ممن یطیعہ ویطیع
رسولہ ویتبع رضوانہ ویجتنب سخطہ فانما نحن بہ ولہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ یا ایہا الناس
اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا وبث منہما رجالا کثیرا ونساء
واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا ○ یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ
حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون ○ قال اللہ تعالی فان خفتم الا تقسطوا فی الیتامی فانکحوا
ما طاب لکم من النساء مثنی وثلث ورباع فان خفتم الا تعدلوا فواحدۃ او ما ملکت
ایمانکم وانکحوا الایامی منکم والصلحین من عبادکم وامائکم ان یکونوا فقراء یغنہم اللہ
من فضلہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس
منی وقال تزوجوا الودود الولود فانی اباہی بکم الامم

بعد اسکے یہ خطبہ پڑھنے والا کہ ولی دولھن کا ہو یا وکیل دولہا سے کہے کہ نکاح کر دیا میں نے تیرا ساتھ
فلانی عورت یا موکلہ اپنی کے کہ فلانی بیٹی فلان کی ہے اتنے مہر پر اور دولہا کہے میں نے قبول کیا نکاح
اس عورت کا یا موکلہ تیری کا کہ یہ ہے اس مہر پر اور بجاے فلانی کے نام دولھن کا اور بجاے فلان کے نام
دولھن کے باپ کا لیوے اور تعیین مہر کی صاف بیان کرے اور ان الفاظ کو چپکے چپکے نہ کہے جیسا کہ اکثر
ناواقف کرتے ہین اور جب عقد نکاح سے فراغت پاوے دعاے برکت واسطے دولہا دولھن کے کرے
جیسا کہ حدیث شریف مین وارد ہے بارک اللہ لک وفیک وعلیک وجمع بینکما علی
خیر اور اگر کوئی اجنبی باجازت ولی یا وکیل دولھن کے بطریق مسطور نکاح پڑھا وے تو بھی درست ہے